مسجد اقصیٰ کا تحفظ کیسے ہو؟

ڈاکٹر صلاح سلطان

مستشار دینی – مملکت بحرین

مسجد اقصی کا تحفظ کیسے ہو؟

اکثر وبیشتر لوگ اپنی مجالس اور بات چیت میں مسجد اقصی کے مسئلہ کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں، مقررین منبروں پر، صحافی حضرات اپنے مضامین میں، سیاست داں اپنے اسٹیٹ منٹس اور تجاویز میں، مائیں اپنے بچوں کے ساتھ گھروں میں، عام لوگ اور ملازمت پیشہ حضرات اپنے ڈپارٹمنٹس اور دفاتر میں، غرض ہر کوئی مسجد اقصی کے موجودہ المیہ اور قبلۂ اول کی صورت حال بیان کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے، ہر مقام پر جو سوال اٹھتا ہے، وہ یہی ہوتا ہے کہ کرنا کیا چاہئے؟ مسجد اقصی کے سلسلے میں کس قسم کی خدمت انجام دینا ممکن ہے؟ اس قضیہ سے متعلق بہت سے علماء اور دانشوران کی جانب سے متعدد تحقیقات بھی سامنے آچکی ہیں، اسی پس منظر میں ہم ان کے خیالات وتحقیقات کا خلاصہ بیان کرتے ہیں اور اپنی وسعت بھر استفادہ اور عمل کی غرض سے اسے پیش کرتے ہیں۔

۱— انفرادی ذمہ داریاں:

- مسجد اقصی کے تعاون کے لیے سچی نیت کا استحضار اور اس پر مداومت۔
- روزانہ مسجد اقصی کی مدد کے لئے قبولیت دعا کے اوقات کو تلاش کرنا۔
- مسجد اقصی کے لئے تعاون کا اظہار کرنا، براہ راست نشریاتی پروگرام پیش کرنا، فتاوی کے مراکز سے فتاوی جاری کرنا، اور اس کے معاون وشریک ہونے کے لئے ذرائع ابلاغ، میں حصہ داری کے توسط سے ریڈیو، ٹی وی اور انٹرنیٹ پر اس کی خبروں اور اس کے حالات کو نشر کرنا۔

- مسجد اقصی سے متعلق تقریبات اور سرگرمیوں میں شرکت کرنا۔
- مسلمانوں کے ضروری مصارف سے زائد پیسوں کی اس طرح تنظیم و تقسیم کریں جو بنیادی طور پر مسجد اقصی کی بازیابی کے معاون ہو سکے۔
- ''چندہ برائے مسجد اقصی'' کے نام پر گھر میں ایک چندہ پیٹی رکھنا اور نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد کو یاد کرتے رہنا کہ ''صدقے سے مال گھٹتا نہیں ہے'' یا ''صندوق طفل الاقصی'' کے نام سے بچوں کی ایک خاص چندہ پیٹی کا انتظام کرنا۔
- مسجد اقصی کی ذمہ داری سے متعلق روزانہ پانچ منٹ کے لئے دوستوں، ملازمت پیشہ لوگوں اور رشتہ داروں میں بات چیت کرنا یا اس مسئلہ پر فی شہر ۱۵/اشخاص کا مذاکرہ کرنا۔
- مسجد اقصی سے متعلق ذمہ داری کی یاددہانی کے لیے موبائل میسج (موبائلی پیغام) کا استعمال۔
- امت محمدیہ ﷺ کے روزہ دار و تہجد گزار اور اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز بزرگو! آپ کی پکار قابل شنوائی ہے جو آسمانوں کے دروازوں کو کھٹکھٹا سکتی ہے؛ لہذا آپ اپنے عظیم ہتھیار یعنی دعاؤں میں انہیں نہ بھولیں!

۲— خاندانی ذمہ داریاں:

- مسجد اقصی کے مسئلہ اور تاریخ کے مذاکرے کی خاطر دس منٹ کے لیے گھریلو اجتماع کا منصوبہ۔
- مسجد اقصی کے تعاون کے لیے اپنے ایک دن کا گھریلو خرچہ وقف کرنا، تاکہ اسلامی خاندان کو پریشانیوں سے بچایا جا سکے۔

- قرآنی آیات اوراحادیث مبارکہ سے ثابت مسجد اقصی کے فضائل کو بچوں سے یاد کروانا۔
- منتخب کتابوں، اور ٹیپ وغیرہ کے ذریعہ ریکارڈ ترانوں اور اشعار کے ذریعے ماں اورگھر کی ذمہ دار خواتین اپنے بچوں کے دلوں میں اللہ، اس کے رسول اور مسجد اقصی کی محبت کو بٹھائیں۔
- ٹیپ ریکارڈ، لٹریچر اور کتابچے جو مسجد اقصی کے موضوعات سے تعلق رکھتے ہوں، کی چھوٹی چھوٹی لائبریریوں کا قیام۔
- مسجد اقصی کے تعاون سے متعلق مختلف دعاؤں اور عبارات لکھے، کھلے عام دیواری بورڈ بنانے کا نوجوانوں کو پابند بنانا اوران کو گھر کے بابوں، مدرسوں اور انجمنوں میں لٹکانے پر مامور کرنا۔
- شادی، تقریبات، پارٹیوں کے کارڈوں اوراخباروں میں مبارکبادی کے اعلانات پر، مسجد اقصی سے متعلق منقول اقوال کا اضافہ کرنا، کتنا اچھا ہوتا کہ خوش حال حضرات کچھ اوقات خاص کردیتے جس کا نفع مسجد اقصی کے احیاء اور آباد کرنے میں معاون ہوتا۔

۳ــ اطلاعات ونشریات سے جڑے لوگوں، صحافیوں اوردانشوروں کی ذمہ داریاں:

- مسجد اقصی اور قدس کے خاص واقعات سے متعلق ہر ہر چیز پر ایکسپریس اخبارات میں مضامین لکھنا۔
- مقالات اوراخباری بیانات کے سلسلے کو تصویروں اوران ثبوتوں کے ذریعہ فروغ دینا جو مسجد اقصی کے مناسب حال وضاحت کرسکے۔
- مغربی اوراسرائیلی خبررساں ایجنسیوں پر گہری نظر رکھنا اور مسجد اقصی سے متعلق ان کے پھیلائے ہوئے شکوک اور بے بنیاد باتوں کی تردید کرنا۔

- مسجد اقصی کے لیے مخصوص پروگرام، لیکچرز اور کانفرنسوں کا انعقاد۔

۴۔ تعلیمی شعبوں میں کام کرنے والوں کی ذمہ داریاں:

- مسجد اقصی کو ایک ایسی فکر بنالیں جو کسی بھی وقت یا اکثر وقت تمہارے ذہن سے وہ نہ ہٹے۔
- اپنے کچھ طلبہ کو مسجد اقصی سے محبت کرنے والا بناؤ۔
- مسجد اقصی کے لیے ایک وقت خاص کرو جس میں اپنے طلبہ کے سامنے سورہ بنی اسرائیل کی آیات پڑھ کر سناؤ اور ان آیات کو پڑھاؤ، تفسیر کرو، شرکت اور بحث ومباحثہ کے اس میدان کو مزید وسیع کرو۔
- مختلف سرگرمیوں میں اپنے طلبہ کو حصہ لینے کا موقع دیں، مثلاً: دیواری پرچے، مسجد اقصی کی مخصوص نمائش اور زبانی تعبیرات اور آزادی کے موضوع پر لکھنا۔
- مسجد اقصی کے قضیہ کو ہائی لائٹ کرنے کے لیے تعلیمی اسٹیج کو کام میں لانا۔
- مسجد اقصی کی محبت کو بڑھانے اور اس کی صورت حال اور تاریخ کی واقفیت کے سلسلے میں کیسٹ، ویڈیو اور انٹرنیٹ کا استعمال اور ہر اس چیز کا استعمال جو اس کے متعلق پختہ جانکاری مہیا کر سکے۔
- مدرسہ واسکول اور کالج کی انتظامیہ کے مشترکہ تعاون سے اسکول کا سالانہ انعامی مسابقہ منعقد کرنا جس میں اسکولی اور علاقائی انجمن اوران کے نگراں بھی شریک ہوں، پھر ان میں کامیاب ہونے والوں کو انعامات سے نوازا جائے۔
- مقدس مسجد اقصی کی تاریخی تحقیق پیش کرنا اور قدس کی تاریخ کے سلسلے میں اہم اسٹیج مہیا کرنا اور آمادگی ظاہر کرنے والوں کی ہمت افزائی کرنا نہ بھولیں۔

۵– ائمہ، مقررین اور مبلغین کی ذمہ داریاں:

- مسجد اقصی کے تعلق سے مذاکرہ اور علمی مجالس کے ذریعہ مختلف مواقع پر مساجد کے رول کو زندہ کرنا۔
- مسجد اقصی کی تصویر لٹکانے، صوتی لائبریری، چندہ پیٹی اور مسجد کے کتبہ میں مسجد اقصی سے متعلق خاص گوشہ متعین کرنا۔
- مسجد اقصی کے لیے نمازیوں کو روزہ، نوافل اور دعاؤں کے اہتمام پر ابھارنا۔
- مسجد اقصی اور بیت المقدس کے منبروں کو بعینہ اپنی مساجد کے منبر سمجھنا۔
- الاقصی تنظیم سے شائع ہونے والا ''منبر الاقصی والمقدسات'' جداریہ ماہنامہ کو چسپاں کرنا نہ بھولیں۔

٦– انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی ذمہ داریاں:

- مختلف مجالس اور مکالماتی پروگرام کے ذریعہ مذاکراتی، مزاحیہ اور اسی طرح سے براہ راست انٹرویو، نیز بالواسطہ بحث ومباحثہ والے چینلوں کے استعمال کو کام میں لانا۔
- مسجد اقصی اور اس کی خبروں کی جانکاری کے لیے اسلامی ویب سائٹوں کے قیام کی طرف توجہ دینا یا کم از کم اس طرح کے سائٹوں کی معلومات فراہم کرنا۔
- مفید سائٹوں اور ان سائٹوں کا اشتہار دینا جو مسجد اقصی کی خبروں کو نشر کرتے ہیں، جیسے: مسجد اقصی کا دفاعی سائٹ۔

http://www.help-aqsa.org

- ای میل کا استعمال؛ اس لیے کہ اس کو نمایاں اور شاندار نتائج کا حامل ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور یہ کام بیانات ورپورٹ، خبروں اور دعوت ناموں کو بھیج کر کیا جا سکتا ہے۔

- مسجد اقصیٰ کے قضیہ میں معاون کتابوں، ٹیپ ریکارڈوں، ماہناموں، لکچرز اور ترانوں کے حوالے سے، متعدد زبانوں کی ایک ویب سائٹ قائم کرنا تا کہ نیٹ استعمال کرنے والوں کے لیے آسانی ہو۔
- ممکن ہے کہ خبروں کے آگے بڑھانے، تازہ اشاعت کے نقل اور اسی طرح براہ راست ملاقات اور انجمنوں، کانفرنسوں اور مسجد اقصیٰ کے تعاون کے تعلق سے خاص تقریروں کے ذریعہ آپ کی خدمت کا سلسلہ آگے بڑھتا رہے گا، اسی طرح منتخب مضمون کی اشاعت یا سائٹ، کتاب اور مسجد اقصیٰ کے معاون روابط کی نشر و اشاعت بھی آپ کی ذات سے ممکن ہو سکے گا، ایسے ہی امید ہے کہ چیدہ مضمون کی نقل اور اس کو ایسی جگہ بھیجا جائے جہاں لوگ زیادہ مجبور نہ ہوں۔
- یہ بھی مناسب ہوگا کہ آپ عربی یونیورسٹیوں اور اسلامی تنظیموں سے خط و کتابت کا سلسلہ جاری کریں، تا کہ یہ دونوں ادارے بھی ڈیڑھ ارب سے بھی زیادہ مسلمان نمائندوں کی طرح اپنا رول ادا کر سکیں۔

جامعہ الدول العربیۃ

http://www.arableagueonline.org/las/arabic/contact.j&p

منظمۃ المؤتمر الإسلامی

http://www.oic-oic.org/arabic/main/contactus.htm

۷— مقامی کمیٹیوں، پیشہ ورانہ اور تنفیذی یونینوں اور انجمنوں کی ذمہ داریاں:

- اقصیٰ کے نام سے تقریر، ڈرامہ اور جبلی ترانوں کی تقریبات کا انعقاد۔
- ایسے نمائش اور ڈراموں کو اسٹیج دینا جس سے مسجد اقصیٰ کا فائدہ ہو۔

- موقع موقع سے بیانات جاری کرنا۔
- مسجد اقصی کے تعاون کے طور پر ایک گوشہ اور اسٹیشنری کی دکانوں پر مستقل نمائش کا انتظام کرنا۔
- مسجد اقصی کے موضوع سے متعلق سننے، دیکھنے اور پڑھے جانے والے ٹھوس آلات کی تنصیب۔

مسجد اقصی کے تعاون کے عملی پہلو

(۱) اقصی و فلسطین کے غم والم کو جاننے کے لیے اس طرح تعاقبانہ نظر رکھے گویا یہ مصیبت ہمارے ہی گھر اور خاندان میں نازل ہو رہی ہے۔

(۲) غالب بادشاہ کی قوت اور ناقابل تبدیل منہج کی قوت کے ذریعے امید کی کرن جگانا، اس لیے کہ ہماری تاریخ بھری پڑی ہے کہ ہم نے منگولوں اور صلیبیوں سے ٹکرلی ہے۔

(۳) جہاد ومقابلہ کے عقیدہ کا احیاء اور صہیونیوں کے امن مذاکرات کو نامنظور کرنے کا اعلان کرنا، اس ضرورت کے ساتھ کہ شروع بچپن ہی سے جہاد کا جذبہ پیدا کیا جائے۔

(۴) ڈاکٹر عبد الستار فتح اللہ سعید کی کتاب "معركة الوجود بين القرآن والتلمود" (تورات وقرآن کے مابین وجود کی لڑائی) کا مطالعہ اور قرآن میں ذکر کردہ بنی اسرائیل کی خصوصیات پر مشتمل ایک موضوع کو تدبر کے ساتھ پڑھنا اس کے بعد سیرت نبویہ کا مطالعہ کہ بنو قینقاع، بنو نضیر، بنو قریظہ اور خیبر کے یہودی لابی کے ساتھ آپ ﷺ کا کیسا سلوک ومعاملہ ہوتا تھا۔ اور اس بات کا احیاء کہ یہودیوں کے مقابلے کس کی پیروی ضروری ہے۔

(۵) ڈاکٹر مسیری کے صہیونی انسائیکلو پیڈیا کے مطالعہ کی اہمیت کے ساتھ ساتھ، تاریخ یہود اور انبیاء ورسل اور قوموں کے ساتھ ان کے سلوک کی تاریخ کا مطالعہ۔

(۶) ترانوں، مضمون، اشعار، مضامین، بورڈ اور ڈراموں پر مشتمل اقصی کی مدد کے لیے اور جہاد کو زندہ کرنے کے لیے عوامی تقریبات کرنا۔

(۷) زیب وزینت میں کفایت شعاری کی راہ اور صدقات میں توسع کا طریقہ اختیار کرنا، تاکہ بیت المقدس کے باشندگان، مسجد اقصی اور غزہ میں گھرے مظلوم مسلمانوں کی حمایت ان کی دین کی خاطر مزاحمت اور مظلومیت کی شایان شان کی سکے۔

(۸) ارض فلسطین میں اپنے استحقاق کے تعلق سے صہیونیوں اور ان کے ایجنٹوں کے ذریعہ پھیلائے ہوئے شکوک اور ہیکل کے رکھنے کے سلسلے میں ان کے دماغی دیوالیہ پن کی تردید کرتے ہوئے مقالات کے ذریعہ امیدوار ونمائندہ کھڑا کرنا۔

(۹) فلسطین میں منصوبہ بند مزاحمت کے خلاف اسرائیلی ایجنٹوں اور دھوکہ بازوں کی طرف سے گھڑی ہوئی جھوٹی باتوں، الزامات اور شکوک وشبہات کے ازالہ کی کارروائی اور قبل اس کے کہ جھوٹی بات رائے عامہ کی شکل اختیار کرے اس کے خلاف فوری ردعمل۔

(۱۰) قومی اتحادی کمیٹیوں کی تشکیل جو حکومتی نمائندوں کے رابطے میں رہیں، اسی طرح شرعی سیاسی منہج کے مطابق نہ حقیقت پسندانہ پوچ طریقے کے مطابق، فلسطینی قضیہ اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہوئے چینل والوں اور باثر قلم کاروں سے بھی ان کا رابطہ ہو، اور امن وآشتی کی فضا ہموار کرنے والی جماعتوں اور نوجوانوں کی ٹیم کی تشکیل اور یہ درستگی کے لیے ہو نہ کہ بحث بازی کے لیے، ایسے ہی اس کا کام خیر خواہی ہو نہ کہ رسوائی۔

(۱۱) صہیونی ڈھانچے کے مکروہ چہرہ کو سامنے لانے کے لیے مشینی مزاحمت کی ثقافت کو فعال بنانا اور فلسطینی قوم کے اصل حق کی واپسی اور امت کے اس حق کی واپسی کے لیے جوان

کے مقدس اسلامی مقامات ہیں بطورِ خاص مسجد اقصی، مزاحمتی ثقافت کو زندہ کرنا۔

(۱۲) گشتی انداز میں مغربی ممالک میں اس طرح میدان ہموار کرنا جو صہیونیوں کے بچوں، عورتوں اور مقدس مقامات پر ان کے مظالم کی حقیقت کو سامنے لا سکے اور تاریخی حقائق کو مسخ کرنے کی چالبازیوں سے لوگوں کو روشناس کرا سکے اور غزہ کی ناکہ بندی والی سیاست کا پردہ فاش کر سکے۔

(۱۳) سخت بحران کے وقت بے کار چیزوں میں مشغول نہ ہونا اور نہ ہی فرض کے مقابلہ میں نوافل کو ترجیح دینا؛ اس لیے کہ اللہ رب العزت نفل عبادت اس وقت تک قبول نہیں فرماتے جب تک فرض کی ادائیگی نہ ہو۔

(۱۴) جماعتوں کے مابین قربت بڑھانے، اختلافات کو ختم کرنے اور فلسطینی مصالحت کو مستحکم کرنے کی خاطر تیز کوشش کرنا۔

(۱۵) جسمانی، فطری، فکری، روحانی، اجتماعی، اقتصادی اور تہذیبی قوتوں جیسے اسباب کو اپنا کر، ہمارے اندر بردباری، امید ورجا، دوڑ دھوپ اور راہ خدا میں جام شہادت نوش کرنے کی تحریک ہونی چاہیئے۔

(۱۶) مسجد اقصی کے لیے خواتین اور نوجوان لڑکیوں کے رول کو مستحکم بنانا اور ان کے رول کا اندازہ لگانا، خواہ ان کا تعلق ارض مقدس کے اندرون سے ہو یا پوری امت کی سطح پر ہو۔

(۱۷) ہیکل، ویران کنیسہ، علاقہ کو یہودی بنانے اور تاریخ کو مسخ کرنے کے خلاف انقلاب جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دینے اور مسجد اقصی کی حمایت میں فلسطینی بوڑھے، جوان اور مرد و عورتوں کے کردار کا اندازہ لگانا۔

(۱۸) مسجد اقصی کی مدد کے وجوب، ظالموں سے مقابلہ کرنے، ان کے معاونین کا بائیکاٹ کرنے اور ظالموں کو مدد کرنے والے اسباب کا مقاطعہ کرنے کے سلسلے میں،

شریعت کی روشنی میں علماء اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں اور فقہ الجہاد، اس کے آداب واحکام اوراس کی تیاریوں کی ضرورتوں کی نشرواشاعت کی ذمہ داری بھی ادا کریں اور یہ بھی ضروری ہے کہ مذاکرات اور ہتھیار ڈالنے والے منصوبوں کے خلاف بالکل کمر کس لیں۔

(۱۹) خلاصہ یہ ہے کہ خدا سے روکراور گڑگڑا کر، روزہ،نماز، صدقات اورقنوت نازلہ کے ذریعہ دعا کریں کہ خدایا: اسلام ومسلمانوں کوعزت بخشئے! ظالموں کی سرکشی سے مسجد اقصی کی حفاظت فرمائیے! خیانت کرنے والوں کے مکر سے امت کومحفوظ رکھئے اور قوم مسلم کے بیمار دلوں کوشفا عطا کیجئے! (آمین)

☆ ☆ ☆